میوزک سننے کا حکم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3650

تاریخ اجراء: 17 رمضان المبارک 1446ھ /18مارچ2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میوزک سننے کا کیا حکم ہے اور کیا حلال میوزک بھی ہوتا ہے؟ دلائل کے ساتھ رہنمائی فرمائیں۔

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

میوزک مطلقاناجائز و حرام ہے، کوئی میوزک حلال نہیں۔ مسند بزار میں ہے” صوتان ملعونان في الدنيا والآخرة، مزمار عند نعمة، ورنة عند مصيبة“ ترجمہ: دو آوازیں دنیا و آخرت میں ملعون ہیں: نعمت کے وقت باجے کی آواز اور مصیبت کے وقت رونے کی آواز۔ (مسند بزار، مسند ابی حمزہ انس بن مالک، جلد14، صفحہ62، مطبوعہ مدینۃ المنورہ)

مسند امام احمد بن حنبل میں ہے:” عن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله بعثني رحمة للعالمين وهدى للعالمين، وامرني ربي بمحق المعازف والمزامير والاوثان والصلب“ ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میرے رب نے مجھے دونوں جہانوں کے لئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور میرے رب نے مجھے بانسری اور گانے باجے کے آلات، بت اور صلیب توڑنے کا حکم دیا ہے۔ (مسند امام احمد بن حنبل، حدیث ابو امامہ باھلی، جلد36، صفحہ640، مؤسسۃ الرسالہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:” ان اللہ حرم علیکم الخمر والمیسر والکوبۃ وقال کل مسکر حرام“ ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے شراب اور جوا اور کوبہ (ڈھول) حرام کیا اور فرمایا: ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔ (سنن الکبری للبیھقی، کتاب الشھادات، جلد10، صفحہ360، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بخاری شریف میں ہے:” سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لیکونن فی امتی اقوام یستحلون الحر والحریر والخمر والمعازف “یعنی ضرور میری امت میں وہ لوگ ہونے والے ہیں جو عورتوں کی

شرمگاہ (زنا) اور ریشمی کپڑوں اور شراب اور باجوں کو حلال ٹھہرائیں گے۔ (صحیح البخاری، کتاب الاشربۃ، رقم الحدیث 5590، ج 7، ص 106، دار طوق النجاۃ)

الہدایۃ فی شرح بدایۃ المبتدی میں ہے: "ودلت المسئلۃ علی أن الملاھی کلھا حرام حتی التغنی لضرب القضیب "یعنی یہ مسئلہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ گانے باجے کے آلات سب حرام ہیں، یہاں تک کہ کسی چیز پر لکڑی کی ضرب لگا کر موسیقی پیدا کرنا بھی۔ (الھدایۃ، جلد 4، صفحہ 365، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

علامہ محمد امین ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ در مختار کی اس عبارت "وکرہ کل لھو" کے تحت فرماتے ہیں:

"والإطلاق شامل لنفس الفعل واستماعہ کالرقص والسخریۃ والتصفیق وضرب الأوتار من الطنبور والبربط والرباب والقانون والمزمار والصنج والبوق فإنھا کلھا مکروھۃ لأنھا زی الکفار واستماع ضرب الدف والمزمار وغیر ذلک حرام "یعنی لہو ولعب کا کرنا اور اس کا سننا سب اس مکروہ ہونے میں داخل ہے۔ جیسے رقص، مذاق مستی، تالی اور سارنگی اور بغیر تاروں اور تاروں والا باجہ بجانا اور بانسری، جھانجھ اور بگل بجانا۔ پس یہ تمام میوزیکل آلات بجانا مکروہ ہے کہ یہ کفار کی ہیئت ہے اور دف اور بانسری اور اس کے علاوہ اسی قبیل کی چیزوں کا سننا بھی حرام ہے۔ (ردالمحتار، جلد 9، صفحہ 566، مطبوعہ کوئٹہ)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ارشاد فرماتے ہیں: "مزامیر حرام ہیں۔ صحیح بخاری شریف کی حدیث صحیح میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک قوم کا ذکر فرمایا: "یستحلون الحر والحریر والمعازف "زنا اور ریشمی کپڑوں اور باجوں کو حلال سمجھیں گے اور فرمایا: وہ بندر اور سور ہو جائیں گے۔ ہدایہ وغیرہ کتب معتمدہ میں تصریح ہے کہ مزامیر حرام ہیں۔ حضرت سلطان الاولیاء محبوب الٰہی نظام الحق والدّین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوائد الفواد شریف میں فرماتے ہیں: مزامیر حرام است۔ (یعنی گانے بجانے کے آلات حرام ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 138، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "ناچنا، تالی بجانا، ستار، ایک تارہ، دو تارہ، ہارمونیم، چنگ، طنبورہ بجانا، اسی طرح دوسرے قسم کے باجے سب ناجائز ہیں۔" (بہار شریعت، حصہ 16، صفحہ 511، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net